ایک بل

بمراد اس امر کے کہ صوبہ خیبر پختو نخوا میں دھماکہ خیز مواد کو با ضا بطہ بنا نے کی غرض سے۔

تمہید: ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں دھماکہ خیز مواد کو باضابطہ بنانے کی غرض سے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1_ مختصر عنوان،وسعت اور آغاز: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا دھماکہ خیز مواد ایکٹ 2013 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا ۔

2_ **تعاریف**: ایکٹ ہذا کے ذیل میں جب تک کہ کوئی چیز اس کے عنوان یا مندرجات سے متضاد نہ ہو،۔

(الف)"دھماکہ خیز مواد" سے بشمول کوئی بھی مواد جو کسی بھی دھماکہ خیز مواد کے بنانے میں ،کوئی بھی آلہ

مشین ،عمل درآمد یا استعمال کیا،میں لایا گیا ہوسامان یا استعمال کرنے کا ارادہ، یا دھماکے میں کوئی اعانت

یا کسی بھی دھماکہ خیز مواد میں ،کسی بھی حصہ میں کوئی آلہ مشین یا عمل درآمد میں مراد ہے :اور

(ب)"حکومت" سے خیبر پختو نخوا کی حکومت مراد ہے۔

3_ **دھماکہ کے نتیجے میں زندگی یا جائیداد کو خطرے میں ڈالنے کی سزا**: کوئی بھی شخص جو غیر قانونی طور پر اور جان بوجھ کر کوئی بھی دھماکہ خیز مواد رکھے اور دھماکے کی نوعیت زندگی کے لئے خطر ناک ہو یا جائیداد کو سخت نقصان پہنچائے چاہے نقصان کسی بھی شخص کا ہو یا جائیداد کو نقصان پہنچائے ،تو اس کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

4_ **دھماکہ کرنے کی یا بنانے کی کوشش اور زندگی یا جائیداد کو خطرے میں ڈالنے کے ارادے سے دھماکہ خیز مواد رکھنے کی سزا**: کوئی بھی شخص جو غیر قانونی طور پر اور جان بوجھ کر-

(الف) دھماکہ خیز مواد کو استعمال کرنے کا کوئی بھی عمل کرتا ہے یا دھماکہ خیز مواد کی سازش کا باعث بنتا ہے

اور دھماکہ کی نوعیت زندگی کے لئے خطر ناک ہو یا جس سے جائیداد کو شدید نقصان پہنچتا ہو ،یا

(ب) کوئی شخص کسی بھی دھماکہ خیز مواد کا تسلط رکھتا ہے یا اس کے پاس دھماکہ خیز مواد ہے یا اسے بناتا ہے جو

کسی بھی زندگی کی لئے خطرے کا موجب بن سکتا ہے یا جائیداد کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔

چاہے کوئی دھماکہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو اور آیا کسی شخص کو زخمی یا جائیداد کو نقصان پہنچا یا ہو یا نہیں تو اس قسم کے جرم کے مرتکب کو سزا دی جائے گی اور یہ سات سال سے کم نہ ہو گی۔

5_ **مشکوک حالات کے تحت دھماکہ خیز مواد بنانے یا رکھنے کی سزا**: جا ن بوجھ کر کوئی بھی شخص جس کے تسلط میں یا وہ کوئی دھماکہ خیز موادبنائے تو ایسے حا لات میں اگر معقول شک ہو کہ وہ دھماکہ خیز مواد نہیں بناتا یا وہ یہ دھماکہ خیز مواد اپنے پاس نہیں رکھتا یا اس کے تسلط میں قانوناً چیز ہے جب تک کہ اس شخص پر ثابت نہ ہو کہ وہ دھماکہ خیز مواد بناتا ہےیا رکھتا ہے تو وہ سزا کا مرتکب ہو گا اور اس سزا کا دورانیہ چودہ سال تک بڑ ھا یا جا سکتا ہے۔

6_ **جائیداد کی ضبطگی**: اگر عدالت ایکٹ ہذا کے تحت ایک شخص کو کسی جرم کے مر تکب ہونے پر سزاوار ٹھرائے تو اس کی تما م جائیداد بہ حق سرکار ضبط کی جائے گی۔

7_ **ورغلانے کی سزا**: کوئی بھی شخص جو مہیا کر تا ہے یا رقم فراہم کر تا ہے یا جگہ فراہم کر تا ہے یا سامان فراہم کر تا ہے یاکسی بھی شکل میں کچھ بھی،سبب بننا،مشورہ دینا ،مدد کرنا،ورغلانہ یا کمیشن کو ایکٹ ہذا کے تحت کسی بھی جرم میں مطلوب ہو تو سزا کا حقدار ہو گا ،جرم کی نوعیت کے مطابق سزا دی جائے گی۔

8_ **جرائم کے مقد مے کی سماعت پر پابندی**: حکومت کی رضا مندی سے یا کسی بھی حکومت کے مجاز آفیسر کے علاوہ ایکٹ ہذا کے تحت کوئی بھی عدالت کسی بھی شخص کے کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

9_ **منسوخی اور محفوظ رکھنا**: (1) دھماکہ خیز مواد ایکٹ 1908ء(ایکٹ 1908،4ء)تمام صوبہ خیبر پختو نخوا میں منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) مذکورہ بالا منسوخی کے باوجود،کوئی بھی کام ہو ا ہو،کاروئی ہوئی ہو ،قواعد بنائے گئے ہو،اور مذکورہ بالا ایکٹ کے تحت جاری کردہ اعلامیہ اور حکم نامہ ایکٹ ہذا کی دفعات سے متضاد نہ ہو ،لیئے،بنائےایکٹ ہذا کے تحت متصور اور جاری کئے جائیں گے۔

10_ **تنسیخ**: خیبر پختو نخوا دھماکہ خیز مواد آرڈیننس2013ء(آرڈیننس نمبر5 ،2013ء)کو منسوخ کیا جاتا ہے۔